| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

احمد رضا خان صاحب کے والد مولوی نقی علی عصمت انبیاء کے منکر ہیں

بریلویوں کا اعتراف

ملک شیر محمد خان آف کالاباغ بریلوی اپنی کتاب میں لکھتا ہے کہ:

حضور سرورکائنات ﷺ کو معاذ اللہ خطا کار اور قصوروار بنا ڈالا ۔۔۔۔ ایک عام مسلمان یا ایک غیر مسلم کیا تاثر لے سکتا ہے یہی کہ معاذ اللہ خود حضور ﷺ کا دامن بھی خطاؤں سے پاک نہ تھا۔ کیا یہ تراجم دشمنان اسلام کے ہاتھ میں اسلام اور اہل اسلام کے خلاف ایک مضبوط ہتھیار تھما دینے کے موجب نہیں ہونگے؟ کیا ان تراجم سے عصمت انبیاء علیہم السلام کا مسلمہ عقیدہ مجروح نہیں ہوتا"۔

(محاسن کنز الایمان: ص ۵۶، ۵۷، ۱۹۸۱ مرکزی مجلس رضا لاہور)

اس عبارت سے معلوم ہوا کہ جو لوگ نبی ﷺ یا کسی بھی نبی کی طرف ''خطا'' کی نسبت کرے وہ:

(۱) دشمنان اسلام کے ہاتھوں میں اسلام اور اہل اسلام کے خلاف مضبوط ہتھیار فراہم کر رہا ہے۔

(۲) وہ شخص عصمت انبیاء علیہم السلام کا منکر ہے۔

اب آئے ذرا مولوی نقی علی صاحب کی بھی تھوڑی سن لیں کہ وہ کیا کہتے ہیں:

''مغیرہ بن شعبہ کہتے ہیں آپ نے اس قدر عبادت کی کہ پائے مبارک سوج گئے لوگوں نے کہا کہ آپ تکلیف اس قدر کیوں اٹھاتے ہیں کہ خدا نے آپ کی اگلی پچھلی خطا معاف کی فرمایا: افلا اکون عبدا شکورا"۔

(مقالات ابن عزیز: ص ۷۰، سرور القلوب: ص ۲۳۶ شبیر برادرز لاہور ۱۹۸۵)

یہاں صاف طور پر مولوی نقی علی خان صاحب نے نبی ﷺ کی طرف ''خطا'' کی نسبت کی اس لئے اب ہم بریلوی حضرات سے گزارش کریں گے کہ خدارا کچھ اپنے عشق رسول ﷺ کا ثبوت یہاں بھی دیں اور ایک عدد اگر کتاب نہیں تو کم سے کم صاف بے غبار فتوی تو ضرور لگائیں۔

www.RazaKhaniMazhab.com

www.HaqqForum.com

www.Youtube.com/razakhaniMazhab

محاسنِ کنز الایمان
از
ملک شیر محمد خاں اعوان آف کالاباغ

ان تراجم سے عصمتِ انبیاء علیہم السلام کا مسلمہ عقیدہ مجروح نہیں ہوتا ؟ ان تراجم کے مقابلہ میں اعلیحضرت بریلوی کا ترجمہ ایمان وعرفان اور علم وتحقیق کا ایک حسین مرقع ہے۔ انہوں نے خدائے قدوس کے کلام پاک کے شایانِ شان ترجمہ کرکے حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے مقامِ محبوبیت اور عظمتِ مصطفویت کو کتنے عمدہ پیرایہ میں اُجاگر کیا ہے اور کسی طویل تفسیر کے بغیر ترجمہ میں ہی ساری بات واضح کردی ہے کہ "مومنین ومومنات" سے تمام مسلمان مرد وزن مراد ہیں اور "ذنبک" میں اُمتِ مسلمہ کے خواص کی طرف اشارہ ہے۔ جن کے لیے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو شفاعت ومغفرت طلب کرنے کا حکم دیا گیا ہے یہاں معاذ اللہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خطاؤں کا ذکر نہیں کیونکہ آپ کی ذات معصوم اور پاک ہے جن کی زبان وحی ترجمان اور جن کا سینہ الم نشرح کا گنجینہ ہو۔ جو شفیع المذنبین ہوں جن کے معاملہ کو خدا اپنا معاملہ اور جن کے ہاتھ کو اپنا ہاتھ فرمائے ان کے متعلق گناہ وخطا کی نسبت کا تصوّر بھی گناہ اور خطا ہے۔

ع یہ سوءِ ظن ہے ساقی کوثر کے باب میں

اب اعلیحضرت کا ترجمہ ملاحظہ فرمایئے،

"اور اے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو۔"

آیت نمبر ۳۱:—— إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ ۔

(الفتح - ۲)

ترجمہ مولوی اشرف علی تھانوی:—— "بے شک ہم نے آپ کو ایک کھلم کھلا فتح

...تھے کہ آپ نے نبوت کا اعلان
...لیہ وسلم کو ان باتوں سے تکلیف
...تسلی دینے کے لیے زیرِ نظر آیت
...ج کیے ہیں. آپ ان تراجم کو پڑھ
...ے مطالب ومقاصد اور بارگاہِ رسالت

...كَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

(محمّد - ۱۹)

...عافی مانگ اپنے گناہ کے واسطے اور
...ور عورتوں کے لیے۔"
...پ اپنی خطا کی معافی مانگتے رہیے اور
...ن مردوں اور مسلمان عورتوں کے لیے۔"
...عافی مانگو اپنے قصور کے لیے بھی اور
...ر عورتوں کے لیے بھی۔"
...لیسے الفاظ استعمال کیے کہ حضور سرور
...نا کار اور قصوروار بنا ڈالا۔ ذرا غور کیجیے
...مام مسلمان یا ایک غیر مسلم کیا تاثر
...صلی اللہ علیہ وسلم) کا دامن بھی خطاؤں
...لام کے ہاتھ میں اسلام اور اہلِ اسلام
...نے کے موجب نہیں ہوں گے؟ کیا
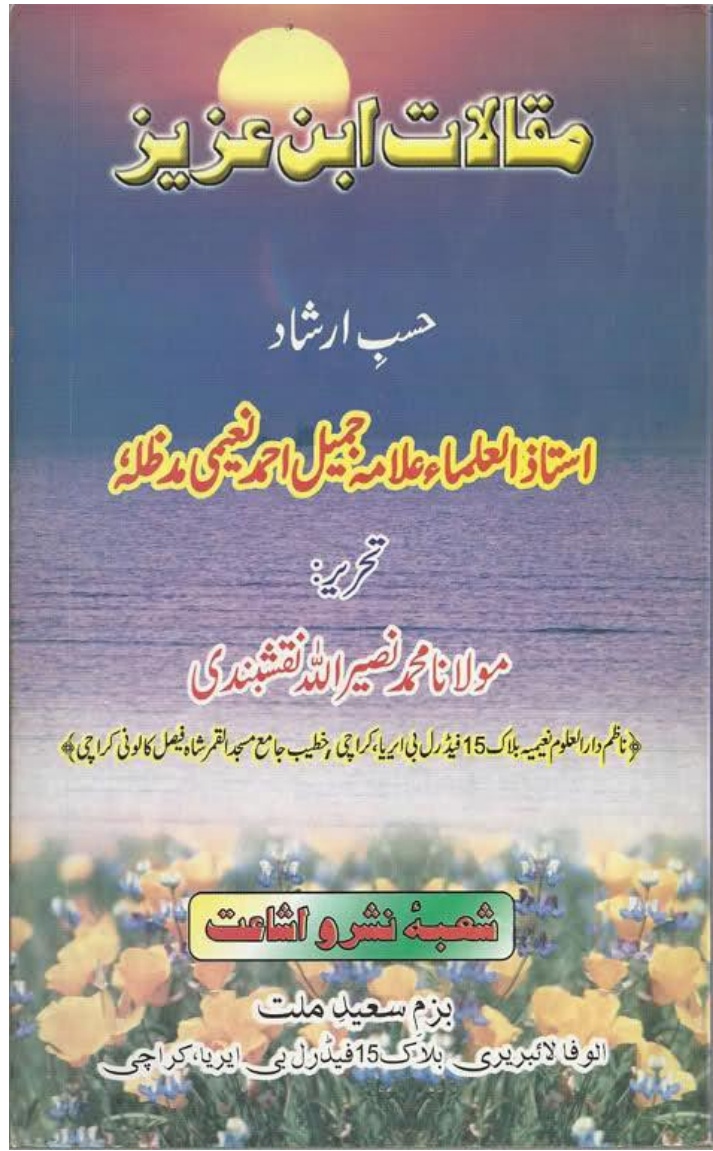
نیز مولانا شاہ نقی علی خان ایک حدیث کے ترجمہ میں تحریر فرماتے ہیں:

مغیرہ بن شعبہ کہتے ہیں آپ نے اس قدر عبادت کی کہ پائے مبارک سوج گئے لوگوں نے کہا آپ تکلیف اس قدر کیوں اٹھاتے ہیں کہ خدا نے آپ کو اگلی پچھلی خطا معاف کی، فرمایا: افلا اکون عبداشکوراً

(سرور القلوب بذکر المحبوب ص ۲۳۶، شبیر برادرز، لاہور)۔

عطا خراسانی کی توجیہ کا رد:

قاضی ثناء اللہ پانی پتی لکھتے ہیں:

عطا خراسانی نے کہا ما تقدم من ذنبك سے مراد ہے آپ کے باپ اور ماں آدم اور حوا کے گناہ آپ کی برکت سے بخش دیے گئے اور ما تاخر سے مراد ہے آپ کی دعا سے آپ کی امت کے گناہ بخش دیے گئے، (تفسیر مظہری ج ۹ ص ۳، مغفرت ذنب ص ۱۵۰)۔

عطا خراسانی کی یہ تاویل صحیح نہیں ہے کیونکہ انہوں نے کسی آیت یا حدیث کے ترجمہ: کے بغیر حضرت آدم کی طرف گناہ کی نسبت کی ہے، اور امام ابن الحاج مکی نے کہا ہے: ہمارے علماء رحمۃ اللہ علیہم نے کہا ہے کہ جس شخص نے قرآن اور حدیث کی تلاوت کے بغیر کہا کہ کسی نبی نے گناہ کیا یا اللہ تعالیٰ کے حکم کی مخالفت کی وہ کافر ہو گیا، نعوذ باالله من ذالك، (المدخل ج ۲ ص ۱۴)۔

اور اس پر دوسرا قوی اعتراض یہ ہے کہ آپ کی تمام امت کے گناہ الفتح: ۲ کے نزول کے وقت نہیں بخشے گئے، بلکہ بعض لوگوں کے گناہ آپ کی شفاعت سے قیامت کے دن بخشے جائینگے اور بعض لوگوں کے گناہ عذابِ قبر بھگتنے کے بعد بخشے جائیں گے اور بعض کے گناہ دوزخ کی سزا کاٹنے کے بعد بخشے جائینگے۔

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ عنہ نے ہر چند کہ اپنی دوسری تصانیف میں اس

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے
اوصافِ جمیلہ کمالاتِ جلیلہ اور سیرتِ طیبہ
سرور القلوب
بذکر المحبوب
مولانا شاہ نقی علی خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
شبیر برادرز
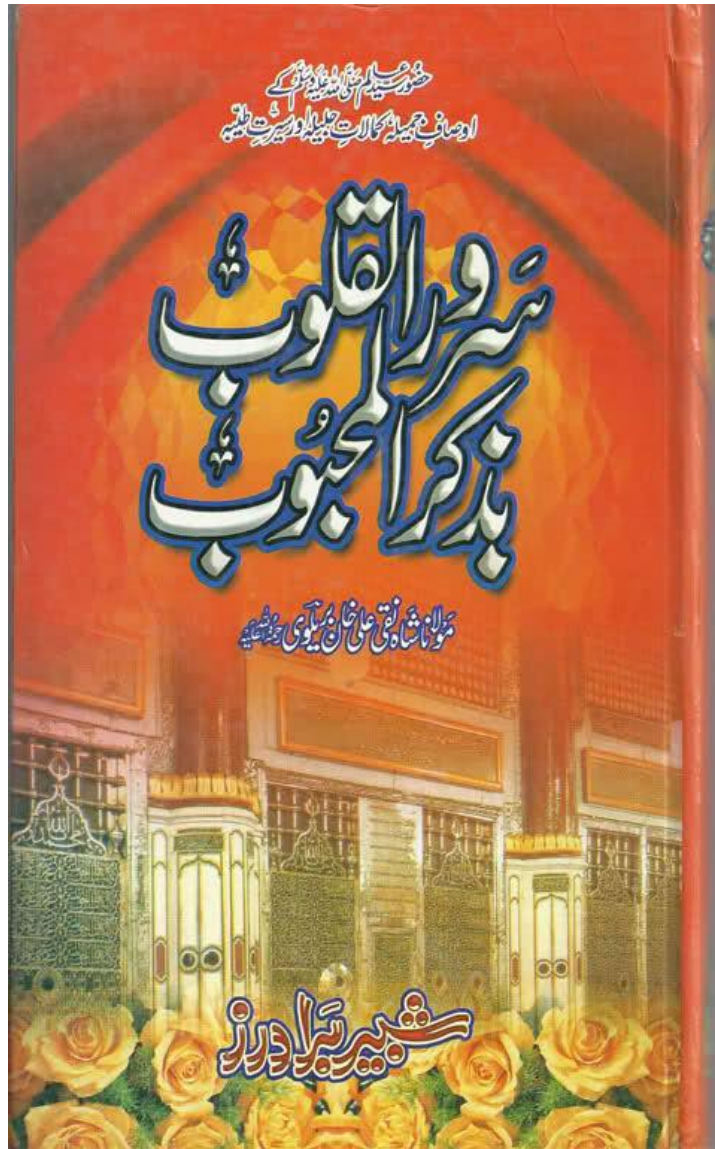
کے لیے میری عبادت کرے اگر میں بہشت و دوزخ نہ بناتا تو کیا عبادت کا مستحق نہ ہوتا۔ مغیرہ بن شعبہ کہتے ہیں آپ نے اس قدر عبادت کی کہ پائے مبارک سوج گئے۔ لوگوں نے کہا آپ تکلیف اس قدر کیوں اٹھاتے ہیں کہ خدا نے آپ کو اگلی پچھلی خطا معاف کی فرمایا "اَفَلَا اَکُوْنُ عَبْدًا شَکُوْرًا"

"سلک السلوک" میں لکھتے ہیں جو ہزار برس عبادت کرے اور قبول ہونا چاہیے طالب قبول ہے نہ طالب مولیٰ۔ طالب حق کو رد و قبول سے کیا غرض۔ وللہ در حافظ الشیراز حیث وقال ؎

فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب
کہ حیف باشد از و غیر او تمنائے

بعض مشائخ فرماتے ہیں عبدالرزاق، عبدالکریم، عبدالقادر اور عبدالغفار ہزاروں ہیں مگر عبداللہ نایاب ہے۔ جو خدا کو اپنے حصے اور نصیب کے لیے پوجتا ہے۔ خدا کا خالص بندہ نہیں بندہ وہ ہے کہ خدا کو خدا کے لیے پوجے جس طرح رکھے رہے کبھی یہ نہ کہے کہ مجھے یہ چیز درکار ہے۔ اور یہ بے کار۔ خدا پر اعتراض نہیں ہو سکتا مثل مشہور ہے بندگی بے چارگی عارف حکم میت میں ہے۔

وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ اور مردہ خواہش نہیں رکھتا۔

اصمعی کہتے ہیں ایک غلام بازار میں بکتا تھا خریدار نے کہا تیرا نام کیا ہے؟ کہا جو تو رکھے۔ کہا کیا کھائے گا؟ کہا جو تو کھلائے۔ کہا کیا پیئے گا کہا جو تو پلائے۔ کہا اگر تیری مرضی ہو تو میں تجھے خریدوں؟ جواب دیا بندہ کو خواہش سے کیا کام، خواہش اس کی وہی ہے جو مولا چاہے۔

اے عزیز! بندہ ہونا اس غلام سے سیکھ لے تو بندگی کا دعویٰ زیبا ہے اور بے خواہش و مراد کے قدم نہیں رکھتا۔ ع